


Name : Ammar Ahmad Serial No : 22914 MODE: Regular
 Address : wah pakistan Date : 5/16/2014
 Subject : apna jaiz haq lene k liye rishwa Contact No:
 Writer :  Email :

Mera supply ka buisness hai aur mukhtalif sarkari idaro mai Saman supply krta hun. Mera masla ye hai k kuch idaro mai bill rok Liya jata hai aur jb tak accounts walon ko haddi na di jae to payment nai krte. Kiya majboori mai unko kuch denay ki gunjaish hai??

میرا سپلائی کا کاروبار ہے اور مختلف سرکاری اداروں میں سامان سپلائی کرتا ہوں۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ کچھ اداروں میں بل روک لیا جاتا ہے اور جب تک اکاؤنٹس والوں کو ہدیہ نہ دی جائے تو پیمنٹ نہیں کرتے، کیا مجبوری میں ان کو کچھ دینے کی گنجائش ہے؟

الجواب حامداً ومصلياً

اکاؤنٹس والوں کو مذکور طریقہ سے لوگوں کو ہدیہ دینے پر مجبور کرنا اور لوگوں کا اپنا کام نکالنے کیلئے ان کو کچھ دیدینا رشوت ہے جس سے ہر ممکن بچنا لازم ہے البتہ مذکور ہدیہ نہ دینے کی صورت میں شدید مالی نقصان کا اندیشہ ہو تو نقصان سے بچنے کیلئے بقدر ضرورت ان کو کچھ دینے کی گنجائش ہے مگر لینے والے کیلئے ہر حال اسکا لیننا جائز اور حرام ہے۔

فی رد المحتار: قوله إذا تخاف على دينه (عبارة المجتبي لمن

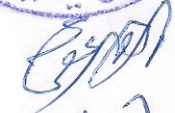
خاف فيه أيضاً دفع المال للسلطان الجائر لدفع الظلم عن نفسه

وماله ولا استخراج حق له ليس برشوة في حق الدافع الخ (۲۳/۶) والله اعلم بالصواب

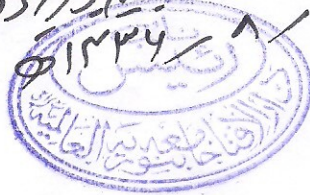
کتبہ: تسمین احمد رضا رحمہ اللہ
 دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی

۱۶/۱۱/۱۴۳۶ھ




 27/5/15

الجواب صحیح
 بذمہ نادر جلال غفر اللہ عنہ
 دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
 ۱۶/۱۱/۱۴۳۶ھ



کتابتہ: تسمین احمد رضا رحمہ اللہ
 دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
 ۱۶/۱۱/۱۴۳۶ھ

